سوال

(87) مسجدوں کی آبادی نماز کے ساتھ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

إِنَّما يَعمُرُ مَسـٰجِدَ اللَّهِ مَن ءامَنَ بِاللَّهِ وَاليَومِ الءاخِرِ... ١٨ ... سورة التوبة

اس میں آباد کرنے سے کیا مراد ہے؟ کیا کافروں کے لیے مسجد کی تعمیر میں حصہ لینا جائز ہے؟ کیا عیسائی کارکنوں سے مسجد کے بنانے میں کام لیا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجدیں درحقیقت نماز، اطاعت، اعتکاف اوران تمام بدنی اورقولی عبادات سے آباد ہوتی ہیں، جوان میں سرانجام دی جائیں۔ گویااس آیت میں ان لوگوں کی تعریف کی گئی ہے، جو مسجدوں میں مختلف قسم کی عبادات سرانجام دیتے ہیں، نیزان لوگوں کےلیے قرآن نے یہ شہادت دی ہے کہ وہ ایمان دار ہیں جیساکہ اس مرفوع حدیث میں بھی ہے، جسے امام ترمذیa نے حسن قراردیا ہے :

«إِذَا رَأَيْتُم الرَّجُلَ يَتَعَاهَدُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالإِيمَانِ» جامع الترمذی التفسير باب ومن سورة التوبة حديث :802 واللفظ له

’’تم جب کسی آدمی کو مسجدوں میں آتے جاتے دیکھو تواس کے ایمان کی گواہی دو۔‘‘

اس حدیث میں بھی گویااسی آیت سے استدلال ہے، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کے مسجدوں کوآباد کرنے کی نفی فرمائی ہے :

ما كانَ لِلمُشرِكينَ أَن يَعمُروا مَسـٰجِدَ اللَّهِ ... ١٧ ... سورة التوبة

’’مشرکوں کوزیب نہیں دیتاکہ وہ مسلمانوں کی مسجدوں کوآباد کریں‘‘

مسجدوں کی آبادی میں یہ بات بھی شامل ہے کہ حصول ثواب کی نیت سے انہیں پاک مال سے تعمیر کیا جائے، اللہ تعالیٰ کی رضا کےلیے مسجد تعمیر کرنے کی فضیلت کے بارے میں

احادیث موجود ہیں۔ مسجدوں کی تعمیر میں مال خرچ کرنا کفار کےلیے مفید اور منفعت بخش نہیں ہوسکتا کیونکہ شرک کی وجہ سے ان کے اعمال رائیگاں ہوجاتے ہیں، البتہ انہوں نے اپنے مال سے کسی مسجد کو بنایا یا اس کی تعمیر میں حصہ لیا ہو تو اس میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص84

محدث فتویٰ